سوال

(637) شادی کی پارٹیاں اوراجتماعات ہوٹلوں میں کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وہ پارٹیاں اوراجتماعات جوہوٹلوں میں کیے جاتے ہیں، ان کے بارے میں آنجناب کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہوٹلوں (یاہالوں) میں برپاکی جانے والی پارٹیوں اوراجتماعات میں بہت سے امورقابل مواخذہ ہیں اورکئی مکروہات دیکھنے میں آتی ہیں، مثلاً سب سے بڑھ کر یہاں اسراف کیا جاتا ہے اوربہت سے اخراجات ایسے کیے جاتے ہیں جن کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ دوسرے یہاں اجتماع کرنے میں بہت سے تکلفات کرنے پڑتے ہیں اورنفری بڑھانے کے لیے ان ان لوگوں کوبلانا پڑتا ہے جن کی درحقیقت ضرورت نہیں ہوتی۔ تیسرے ان جگھوں پر بالعموم مردوں عورتوں کا اختلاط ہوتا ہے، جوانتہائی معیوب اورغلط کام ہے۔

یہی وجہ ہے کہ مجلس کبارالعلماء کی طرف سے ایک قرارداد جلالۃ الملک کے ہاں پش کی گئی ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ شادی کے اجتماعات اوردیگرپارٹیوں ہوٹلوں میں منعقد کرنے پر پابندی لگائی جائے۔ چاہئے کہ لوگ اپنے ولیمے وغیرہ گھروں میں کیا کریں، اورہوٹلوں کے تکلفات سے پرہیز کریں۔ کیونکہ ان مقامات پر ولیمے کرنے سے کئی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔ ایسے ہی شادی ہال وغیرہ ہیں، جولوگ بڑی بھاری بھاری رقموں سے حاصل کرتے ہیں۔ اوریہ قرارداد لوگوں سے خیرخواہی کے طورپر پش کی گئی ہے۔ کہ لوگ اعتدال پسندی کی طرف آئیں اوراسراف وتبذیر (فضول خرچی) سے پرہیز کریں، اوراس لیے کہ متوسط طبقہ کے لوگوں میں سے ایک متوسط آمدنی والاجب دیکھتا ہے کہ اس کا ایک قریبی اپنے ولیمے کے لیے ہوٹل یاہال کا بندوبست کررہا ہے اورایک بڑی تعداد کودعوت دے رہا ہے تواس کو بھی اس کی دیکھا دیکھی یہ کرنا پڑتا ہے اورپھر اسے بے پناہ اخراجات اورقرض کے زیربار ہونا پڑتا ہے، یاپھر وہ اس بڑے خرچ کے ڈرسے شادی وغیرہ کولیٹ کردیتا ہے۔

اس لیے میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں سے کہتا ہوں کہ اپنے یہ اجتماعات ہوٹلوں یا مہنگے مہنگے ہالوں میں منعقد کرنے سے اجتناب کریں یاپھر سستے قسم کے ہال حاصل کریں۔ سب سے بہتر یہ ہے کہ پروگرام اپنے گھروں میں ہوں یا اپنے کسی قریبی کے گھرمیں کرلیے جائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر450

محدث فتویٰ